سوال

میرا عقد نکاح ہوااور یہ اتفاق ہواکہ گھر تیار ہونے کے بعد رخصتی ہوگی، لیکن ہم نے رخصتی سے قبل ہی کئی بارجماع کرلیا، اوراس کے بعد ہم لیڈی ڈاکٹر کے پاس گئے تو اس نے ہمیں بتایاکہ پردہ بکارت میں لچک ہے اوریہ آپریشن کے ذریعہ ہی پھٹےگا، یا پھر پہلا بچہ پیدا ہونے کی صورت میں پھٹےگا، ہم انتہائی خوشی میں تھے پھر میرے اور بیوی کے مابین اختلاف پیدا ہوگیا تواس نے مجھ سے طلاق کا مطالبہ کردیا تومیں نے اسے طلاق دے دی اورنکاح خوان نے اس سے دریافت کیاکہ تم کنواری ہو تواس نے کہا جی ہاں میں کنواری ہوں، اس لیے کہ ابھی پردہ بکارت توپھٹا نہیں تھا میرا پہلا سوال یہ ہے کہ : کیا وہ ابھی تک کنواری ہے یا نہیں ؟ اورمیری دوسرا سوال یہ ہے کہ : کیا طلاق کے اسٹام میں جولکھا ہے کہ یہ کنواری ہے یہ صحیح ہے یا نہیں ؟ اورمیری تیسرا سوال یہ ہے کہ : اگرمیں اس سے رجوع کرنا چاہوں توکیا میں اس سے رجوع کر سکتا ہوں، یاکہ نیانکاح کرنا پڑے گا ؟

جواب

ہرقسم کی حمداللہ تعالی کےلیے، اوردوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں :

اول :

عقدنکاح کے بعدخاوند کےلیے بیوی سے استمتاع کرنا جائز ہے، لیکن وہ عرف عام کا خیال کرتے ہوئے اس سے دخول مت کرے، اس لیے کہ ایسا کرنے سے خرابیاں پیدا ہوسکتی ہیں، مثلا وہ اس جماع سے حاملہ ہوجائے، اوررخصتی کے مقررکردہ وقت سے یا پھر رخصتی کے بعد وقت سے قبل ہی ولادت ہوجائے تو عورت پر تہمت لگ جائیگی، یا پھر خاوند سے طلاق ہوسکتی ہے، یا خاوند فوت ہوسکتا ہے، تواس طرح گمان کیا جائیگا کہ عورت کنواری ہے حالانکہ وہ کنواری نہیں رہی

دوم :

جب جماع کرلیا جائے توپھر بیوی کنواری نہیں رہتی چاہے پردہ بکارت پھٹ جائے یا نہ پھٹے

آپ نے اسے جوطلاق دی ہے وہ طلاق صحیح ہے، اوراس میں نکاح خوان کا طلاق کے اسٹام میں کنواری لکھنا کوئی موثر نہیں ہوگا، بلکہ کنواری ہونے یا کنواری نہ ہونے پر تو مہر کا مسئلہ کھڑا ہوتا ہے، اس لیے جب کنواری ہونے کی صورت میں یعنی یہ طلاق دخول سے قبل ہوئی ہو اوراس کو نصف مہر دیا جائیگا، اورجب دخول کے بعد طلاق ہوئی ہو اسے پورا مہر دیا جائیگا

صحیح یہ ہے کہ اگر عورت سے خلوت کے بعد طلاق ہو تو اسے پورا مہر دیا جائیگا چاہے دخول نہ بھی ہوا ہو

مزید آپ سوال نمبر (97229) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

سوم :

جب آپ اپنی بیوی سے رجوع کرنا اوراسے واپس اپنی عصمت میں لانا چاہیں اورآپ نے بغیر عوض اسے ایک طلاق دی ہو توآپ کےلیے دوران عدت بغیر عقد نکاح کے رجوع کرنا جائز ہے، کیونکہ رجعی طلاق والی عورت بیوی کے حکم میں ہوتی ہے جب تک وہ عدت میں ہو، اس لیے آپ اس سے رجوع کرسکتے ہیں چاہے وہ راضی نہ بھی ہو

اور اگر طلاق عوض میں ہوئی ہے، یعنی اس نے آپ کو مال دے کر یا پھر اپنے مہر سے دستبردار ہو کر آپ سے طلاق لی ہے یہ خلع شمار ہوتا ہے، اور آپ کی عصمت میں اسی صورت میں واپس آ سکتی ہے کہ آپ اس سے نیا نکاح کریں

والله اعلم.

الاسلام سوال وجواب

136369